37937 ـ دوران نماز خون نگل لیا

سوال

نماز ظہر سے قبل میں نے مسواک کی تومجھے دوران نماز محسوس ہوا کہ دانتوں سے کچھ خون رس رہا ہے ، میں نے کوشش تو کی کہ کچھ نہ نگلوں لیکن اس میں کامیاب نہ ہوسکا ، نماز کے بعد میں نے منہ سے تھوکا تووا‌قعتا خون دیکھا ، اب اس کا حکم کیا ہوگا آیا مجھے اس دن کی قضا کرنا ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ پرواجب تویہی تھا کہ آپ خون نہ نگلتے بلکہ نماز میں ہی ٹشوپیپر نکاح کراس میں خون تھوک دیتے ، اس لیے کہ آپ نے یہ سب کچھ عمدانہیں کیا آپ کا روزہ صحیح ہے ، لیکن اگرعمدا نگلا ہے توپھر آپ اس دن کے روزے کی قضا کریں ۔

ابن قدامہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

اگر منہ سے خون بہنے لگے یا پھر پیٹ سے کوئي چیز منہ میں آجائے تواگر اسے نگل لیا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا اگرچہ وہ چیز کم مقدار میں ہی ہو ، کیونکہ منہ کا حکم ظاہر کا ہے اوراصل یہی ہے کہ اس میں پہنچنے والی چیز سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ، لیکن تھوک سے نہیں کیونکہ اس سے نہیں بچا جاسکتا ، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ اصل پر ہی باقی رہے گا ۔

دیکھیں المغنی ابن قدامہ (4 / 356) ۔

واللہ اعلم .